علمائے اہلسنت دیوبند
پر تین سو (۳۰۰) بے بنیاد اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

دِفاعِ اہلِ السُّنّۃ والجماعۃ

دارالعلوم دیوبند اور پاک و ہند کے جید علماء کرام کی تقاریظ کے ساتھ مزین

تصنیف

مولانا ساجد خان نقشبندی

پسند فرمودہ

مناظرِ اسلام شہزادہ اہلسنت فاتح فرق باطلہ شیرِ پختونخواہ
حضرت مولانا غازی مفتی ندیم محمودی حفظہ اللہ

مکتبہ ختم نبوۃ
محلہ جنگی پشاور

Butt

اہل السنۃ والجماعۃ کی عبارات پر تین سو (۳۰۰) سے زائد اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
پہلا مکمل انسائیکلو پیڈیا

دفاع
اہل السنۃ والجماعۃ

مؤلف
مناظر اہل سنت
حضرت مولانا ساجد خان نقشبندی حفظہ اللہ

تصحیح و نظر ثانی:
خطیب اہل السنۃ
حضرت مولانا عبداللہ صاحب قاسمی حفظہ اللہ

باہتمام: مناظر اسلام غازی اسلام حضرت مفتی ندیم صاحب محمودی حفظہ اللہ

شعبہ نشر و اشاعت
مکتبہ ختم نبوت پشاور

Butt

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دفاع اہل السنۃ والجماعۃ (اول)

مؤلف:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مناظر اہل سنت حضرت مولانا ساجد خان نقشبندی حفظہ اللہ

تصحیح ونظر ثانی:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا عبداللہ صاحب قاسمی حفظہ اللہ

باہتمام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مفتی ندیم صاحب

کتابت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مولانا عبداللہ رحمانی اورنگ آباد (الہند)

تزئین:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایم،ایس،اسلام گرافکس ممبئی

تعداد صفحات:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۹۹۴

شعبہ نشر واشاعت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مکتبہ ختم نبوت قصہ خوانی بازار پشاور

اکابر اہل السنۃ والجماعۃ کا مقام اہل بدعت کے اکابر کی نظر میں

مولانا نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ احمد رضا خان صاحب کی نظر میں:

مولوی احمد رضا خان اپنی بدنام زمانہ کتاب ''حسام الحرمین'' میں دیگر اکابر اہلسنت کے ساتھ ساتھ مولانا نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں یہ فتویٰ صادر کرتے ہیں:

''خلاصہ کلام یہ کہ یہ طائفے سب کے سب کافر ومرتد ہیں اجماع امت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک بزازیہ اور درر وغرر اور فتاویٰ خیریہ اور مجمع الانہر اور درمختار وغیرہا معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ان کے کفر وعذاب میں شک کرے خود کافر ہے''۔

(حسام الحرمین: ص ۷۵، ۷۶)

اسی طرح ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ:

''جب علماء حرمین طیبین زادھما اللہ شرفاً وتکریماً نانوتوی وگنگوہی وتھانوی کی نسبت نام بنام تصریح فرما چکے ہیں کہ یہ سب کفار ومرتدین ہیں اور یہ کہ ''**من شك فی كفره وعذابه فقد كفر**'' جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر نہ کہ انھیں پیشوا اور سرتاج اہلسنت جاننا بلا شبہ جو ایسا جانے ہرگز ہرگز صرف بدعتی و بدمذہب ہی نہیں قطعاً کافر ومرتد ہے''۔

(عرفان شریعت: ص ۶۱، ۶۲)

اسی طرح ایک اور ظالمانہ فتویٰ بھی ملاحظہ فرمائیں:

''قاسم نانوتوی۔۔۔رشید احمد گنگوہی واشرف علی تھانوی اور ان سب کے مقلدین ومتبعین وپیران و مدح خواں باتفاق علمائے اعلام کافر ہوئے اور جو ان کو کافر نہ جانے ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی بلا شبہ کافر ہے''۔ (فتاویٰ رضویہ: ج ۱۴ ص ۵۸۹ رضا فاونڈیشن لاہور)

مشتے نمونہ از خروارے ہم نے یہاں صرف تین فتوے ذکر کر دیئے ہیں ورنہ احمد رضا خان کی قریباً ہر کتاب میں مسلمانوں کے لیے یہی فتویٰ ہوتا ہے کہ معاذ اللہ یہ مرتد ہیں، ان کا ذبیحہ مردار ہیں، ان کا نکاح کسی جانور سے بھی نہیں ہوتا، ان سے جسم چھو جائے تو وضو کا اعادہ مستحب ہے، ان

کو بیٹیاں دینا ایسا ہے جیسے کسی کتے تلے بیٹی بچھا دی ہو۔ معاذ اللہ۔ اور ان سب مغلظات کا واحد سبب یہی ہے کہ ان سب اکابر دیوبند نے جن میں بالخصوص حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بھی شامل ہیں توہین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ حالانکہ یہ سراسر بہتان طرازی اور احمد رضا خان صاحب کی شقاوت قلبی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا قاسم نانوتوی اور اکابر دیوبند کامل درجے کے مسلمان بلکہ ولی اللہ تھے یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ خود بریلویوں کو بھی یہ بات مسلم ہے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

حجۃ الاسلام مولانا نانوتوی بریلوی اکابرین کی نظر میں

حضرت نانوتوی ولایت محمدیہ پر فائز ہیں:

مولوی نور بخش توکلی کا شمار بریلویوں کے جید اکابر میں ہوتا ہے اور تذکرہ اکابر اہلسنت میں مولوی عبد الحکیم شرف قادری نے ان کو اپنے اکابر میں شمار کیا ہے۔ انہوں نے مشائخ نقشبندیہ کے حالات پر ایک کتاب لکھی ہے اسی کتاب میں اپنے شیخ سائیں توکل شاہ انبالوی کا ایک خواب نقل کرتے ہیں ملاحظہ ہو:

> ''حضرت مخدومنا توکل شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بر سبیل تذکرہ عاجز سے فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے جا رہے ہیں۔ میں اور مولانا محمد قاسم دیوبندی دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دوڑے کہ جلد حضور تک پہنچیں۔ مولانا محمد قاسم صاحب تو وہاں اپنا قدم رکھتے تھے جہاں حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کا نشان ہوتا تھا''۔

(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ: ص ۵۲۷ رمشتاق بک کارنر لاہور)

الحمد للہ قارئین کرام!!! اس مبارک خواب سے آپ اندازہ لگالیں کہ حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کس قدر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں اور پیروی کے پابند تھے کہ آپ کا کوئی بھی قدم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقش قدم مبارک کے خلاف نہ پڑتا۔ ہم یہاں اس قسم کے واقعہ کی تشریح بریلوی شیخ الحدیث و التفسیر مولوی فیض احمد اویسی کے الفاظ میں کرتے ہیں ملاحظہ ہو: